توبہ کے

دِینی دُنیاوی فوائد

24-December-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

24 دسمبر 2020 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

توبہ کے دِینی دُنیاوی فوائد

اس بیان میں آپ جان سکیں گے!

- ...حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا عطا کردہ حصولِ اولاد کا بہترین وظیفہ
- ...حضرت خواجہ حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے مختلف حاجتوں پر استغفار کا فرمایا
- ...کثرتِ اِستِغفار کی فضیلت
- ...آخری نبی محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہ ُعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نبی التوبہ کیوں کہا جاتا ہے؟

نبی پاک صَلَّی اللّٰہ ُعَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے استغفار کرنے کی حکمت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

پاک کابینہ آفس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ کے آخری نبی، **محمدِ عربی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا **فرمانِ عالیشان** ہے: اے لوگو! **قیامت** کے دن اس کے خوف اور مشکل ترین مرحلوں سے جلد نَجات پانے والا تم میں سے وہ شخص ہو گا، جو دُنیا میں مجھ پر کثرت سے **دُرُودِ پاک** پڑھتا ہو گا۔"[1]

1 . . . کنز العمال، کتاب الاذکار، باب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ . . . الخ، ۱/۲۵۴، حدیث: ۲۲۲۵

ذاتِ والا پہ بار بار درود بار بار اور بے شمار دُرُود
سر سے پا تک کرور بار سلام اور سراپا پہ بے شمار دُرُود
بے عدد اور بے عدد تسلیم بے شمار اور بے شمار دُرُود
بیٹھتے اٹھتے جاگتے سوتے ہو اِلٰہی مِرا شعار دُرُود[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[2] آیئے ثواب پانے کے لیے بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بَیان سُننے کی نِیّتیں

☆اوّل تا آخر بیان سنوں گا☆پوری توجہ کے ساتھ اور عمل کرنے کی نیت کے ساتھ بیان سنوں گا ☆**مسجد کا ادب کرتے ہوئے باادب بیٹھوں گا** ☆ اَہَمّ نکات کو ذہن نشیں کر کے دوسروں کو بھی بیان کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع ہے **توبہ کے دِینی دُنیوی فوائد** جس میں ہم حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے حصولِ اولاد کے لیے اِسْتِغْفَار کا کون سا

1...ذوقِ نعت، ص۸۶۔۸۷

2...معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث:۵۹۴۲

وظیفہ دیا؟حضرت خواجہ حسن بصری نے مختلف حاجتوں پر اِستِغفار کا فرمایا، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِستِغفار کرنے کی حکمتیں، کثرتِ اِستِغفار کی فضیلت، آخری نبی محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **نَبِیُّ التَّوْبَہ** کیوں کہا جاتا ہے؟ اور اس کے علاوہ توبہ سے متعلق بہت مفید معلومات سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام حسن مجتبیٰ اور توبہ واِستِغفار

حضرتِ امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ **ایک مرتبہ** حضرت **امیرِ معاویہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے حضرت **امیر معاویہ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے ایک ملازم نے کہا کہ میرے پاس مال و دولت تو ہے مگر اولاد کی نعمت سے محروم ہوں، مجھے کوئی ایسی چیز بتائیے، جس سے اللہ پاک مجھے **اولاد** دے۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: اِستِغفار پڑھا کرو۔ اس نے اِستِغفار کی یہاں تک کثرت کی کہ روزانہ سات سو (700) مرتبہ اِستِغفار پڑھنے لگا، اس کی برکت سے اس شخص کے ہاں دس بیٹے ہوئے، جب یہ بات حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے اس شخص سے فرمایا کہ تو نے حضرتِ **امام** حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے یہ کیوں نہ دریافت کیا کہ یہ عمل حضور نے کہاں سے فرمایا۔ دوسری مرتبہ جب اس شخص کو حضرتِ امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا تو اس نے یہ دریافت کیا۔ حضرتِ امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ تو نے حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام کا قول نہیں سنا جو اُنہوں نے فرمایا: ''**وَیَزِدْکُمْ قُوَّةً اِلٰی قُوَّتِکُمْ**'' (ترجمۂ کنزالایمان: اور تم میں جتنی قُوّت ہے اس سے اور زیادہ دے گا) اور حضرت

نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا یہ ارشاد نہیں سنا: یُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ۔ (ترجمۂ کنزالایمان: مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا) یعنی رزق کی کثرت اور حصولِ اولاد کے لئے اِسْتِغْفار کا بکثرت پڑھنا قرآنی عمل ہے۔ [1]

حَسَنِ مجتبیٰ سَیِّدُ الْاَسْخِیَا راکبِ دُوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام [2]

شعر کی مختصر وضاحت:۔ جگر گوشۂ بتولِ زہرا، سخیوں کے سردار، ابنِ علی شیر خدا، حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ سراپا عزّت و عظمت، رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **مبارک کندھوں پہ سواری** کرنے والے پر بھی لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت امام حسن بصری اور اِستغفار کا وظیفہ

منقول ہے کہ حضرت خواجہ امام **حسن بصری** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بارش کی قلت کی شکایت کی، آپ نے اسے اِسْتِغْفار کرنے کا حکم دیا، دوسرا شخص آیا اور اس نے تنگ دستی کی شکایت کی تو اسے بھی یہی حکم فرمایا، پھر تیسرا شخص آیا اور اُس نے نسل کم ہونے کی شکایت کی تو اس سے بھی یہی فرمایا، پھر چوتھا شخص آیا اور اس نے اپنی زمین کی پیداوار کم ہونے کی شکایت کی تو اس سے بھی یہی فرمایا۔ حضرت ربیع بن صبیح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ وہاں حاضر تھے، عرض کرنے لگے: آپ کے پاس چند لوگ آئے اور انہوں نے طرح طرح کی حاجتیں پیش کیں، آپ نے سب کو ایک

1... مدارک، ہود، تحت الآیۃ: ۵۲، ص ۵۰۲، صراط الجنان ملخصاً

2... حدائقِ بخشش: ص309

ہی جواب دیا کہ اِستِغْفَار کرو اس کی کیا وجہ ہے؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ نے ان کے سامنے یہ آیات پڑھیں: اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو، بے شک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے، تم پر شرّاٹے کا مینہ (موسلا دھار بارش) بھیجے گا، اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔ (1)

حضرت خواجہ **اِمام حسن بصری** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جو آیات تلاوت کیں، ان کا ترجمہ بھی آپ نے سُنا آیئے! اب ان آیات کی تفسیر صراطُ الْجِنَان سے سُنتے ہیں:

جب قومِ عاد نے حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام کی دعوت قبول نہ کی تو **اللہ** پاک نے اُن کے کفر کے سبب 3 سال تک بارش مَوقوف کر دی اور نہایت شدید قحط ظاہر ہوا اور اُن کی عورتوں کو بانجھ کر دیا، جب یہ لوگ بہت پریشان ہوئے تو حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلَام نے وعدہ فرمایا کہ اگر وہ **اللہ** پاک پر ایمان لائیں اور اس کے رسول کی تصدیق کریں اور اس کے حضور توبہ واِستغفار کریں تو **اللہ** پاک بارش بھیجے گا اور اُن کی زمینوں کو سرسبز وشاداب کر کے تازہ زندگی عطا فرمائے گا اور قُوّت واَولاد دے گا۔

اے عاشقانِ صحابہ و اولیاء! دیکھا آپ نے کہ حضرتِ امام حسن **مجتبیٰ** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا **فہمِ قرآن** کیسا تھا یعنی قرآنِ کریم کے بارے میں کیسی زبردست **سمجھ بُوجھ** تھی،

---

1 . . . خازن، نوح، تحت الآیۃ: ۱۰-۱۱، ۴/۳۱۲، تفسیر ثعلبی، نوح، تحت الآیۃ: ۱۲، ۱۰/۴۴

مہارت کیسی تھی، **علومِ قرآن** پر نظر کیسی تھی؟لوگوں کامختلف معاملات کے لیے آپ کی طرف رجوع کرنااور فیض لینے کے لیے آپ کی خدمت میں حاضری کا معمول کیسا تھا؟اِسی طرح حضرتِ خواجہ امام حسن بصری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی بھی قرآنِ کریم پر کیسی نظر تھی؟آپ کو قرآنِ کریم میں کیسی مہارت حاصل تھی۔اس سے یہ بھی پتہ چلتاہے کہ اگرہمیں بھی مسائل و پریشانیاں درپیش ہوں تو اپنے پیرومُرشِد کی بارگاہ میں حاضری دیں،**اللہ** پاک کے **نیک بندوں** سے دُعاکروائیں،**عاشقِ رسول اِمام مسجد** سے دُعاکروائیں۔

اِستغفار کرنے کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو!توبہ ایسا عمل ہے جس کے کرنے کا حکم **اللہ** پاک نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایاپارہ5،سورۂ نِسا کی آیت نمبر 106 میں ہے:

وَ اسۡتَغۡفِرِ اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا	ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ سے معافی چاہو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

قرآن وحدیث میں اِستغفار کرنے کے بہت فضائل موجودہیں، آیئے!توبہ کے فضائل وفوائدپر مشتمل چند قرآنی آیات اوراحادیثِ مبارکہ سُنتے ہیں چنانچہ

پارہ19 سورہ فرقان کی آیت نمبر70 میں ارشادباری ہے:

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ﴿۷۰﴾	ترجمۂ کنزالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو!سبحان **اللہ**!توبہ کرنے والا کس قدر خوش نصیب ہے اس

کی برائیوں کو معاف ہی نہیں بلکہ نیکیوں سے تبدیل بھی کر دیا جاتا ہے۔ اور ہم پر ہماری ماؤں سے بڑھ کر رحمت کرنے والا ہمارا خالق و مالک توبہ کرنے پر ہمیں اپنی محبت سے بھی نوازتا ہے چنانچہ پارہ 2 سورہ بقرہ کی آیت نمبر 222 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو

اور توبہ کرنے والوں کو ایک انعام یہ بھی عطا کرتا ہے کہ ان سے عذاب دور فرما دیتا ہے جیسا کہ پارہ 9، سورۂ اَنْفَال کی آیت نمبر 33 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ مَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَہُمۡ وَ ہُمۡ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔

علامہ علی بن محمد خازن رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں اس آیت سے ثابت ہوا کہ **استغفار عذاب سے امن میں رہنے کا ذریعہ ہے۔**

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دِلوں کے زنگ کی صفائی

پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ ہمارے رحیم و کریم اللہ کو ہمارا توبہ کرنا کس قدر پسند ہے اور وہ توبہ کرنے پر کیسی رحمتیں فرماتا ہے کہ وہ گناہوں کو نیکیوں میں بھی بدلتا ہے اور استغفار کرنے والے کو پسند فرماتے ہوئے اس سے عذاب کو بھی دور رکھتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! احادیث میں محبوبِ ربُّ العٰلَمِین، جنابِ صادِق و امین

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین کا خلاصہ ہے: **اِسْتِغْفَار** کی برکت سے دِلوں کے زنگ کی صفائی ہوتی ہے، **اِسْتِغْفَار** کی برکت سے پریشانیوں اور تنگیوں سے نجات ملتی ہے[1] **اِسْتِغْفَار** کی برکت سے ایسی جگہ سے رِزق عطا فرمائیگا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔[2] **اِسْتِغْفَار** کی برکت سے بندے کا نامۂ اعمال اُسے خوش کر دے گا، کثرت سے **اِسْتِغْفَار** کرنے والے کے لیے خوشخبری ہے۔[3] لہٰذا جلدی کیجئے اور ربِّ کریم کے حضور سچی توبہ کرکے آنے والی زندگی کو **اللہ** پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی کے لئے سنت کے سانچے میں ڈھال دیجئے **اللہ** پاک ہمیں سچی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

اِسْتِغْفَار کا کیا مطلب ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے توبہ کرنے کے کچھ فضائل سنے آیئے! یہ بھی جانتے ہیں کہ استغفار یا توبہ کہتے کسے ہیں؟ اِسْتِغْفَار کا مطلب ہے **اللہ** پاک سے اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتے ہوئے اور آئندہ گناہوں کو نہ کرنے کا پکا ارادہ کرتے ہوئے بخشش کی دعا کرنا، اپنے گناہوں کی بخشش چاہنا، توبہ کرنا وغیرہ۔

سیدی اعلیٰ حضرت گناہوں سے توبہ کرنے کے مطلب کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یاد رکھئے! ٹھنڈی آہیں بھرنے.. یا.. اپنے گالوں پر چپت مارنے.. یا.. اپنے ناک اور کانوں کو ہاتھ لگانے.. یا.. اپنی زبان دانتوں تلے دبا لینے.. یا.. سر ہلاتے ہوئے "توبہ، توبہ، توبہ" کی گردان کرنے کا نام توبہ نہیں ہے بلکہ سچی توبہ سے مراد یہ ہے کہ

1... مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۳۴۶ حدیث ۱۷۵۷۵
2... سُنَن ابن ماجه ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹
3... سُنَن ابن ماجه ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۸

بندہ کسی گناہ کو اللہ پاک کی نافرمانی جان کر اس پر شرمندہ ہوتے ہوئے خالق حقیقی سے معافی طلب کرے اور آئندہ کے لئے اس گناہ سے بچنے کا پختہ ارادہ کرتے ہوئے، اس گناہ کو دور کرنے کی بھی کوشش کرے، یعنی نماز قضا کی تھی تو اب ادا بھی کرے ،چوری کی تھی یا رشوت لی تھی تو، توبہ کے بعد وہ مال اصل مالک یا اس کے ورثاء کو واپس کرے یا ان سے معاف کروالے اور اصل مالک یا ورثاء کے نہ ملنے کی صورت میں اصل مالک کی طرف سے راہِ خدا میں صدقہ کر دے۔[1]

اِستغفار کس طرح کریں؟

اے عاشقانِ رسول! کسی گناہ سے توبہ فقط استغفار کا نام نہیں بلکہ اگر اس گناہ کا تعلق اللہ کے بندوں کے حقوق سے ہے تو ہمیں اس حق کا ازالہ بھی کرنا ہو گا جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حکم شرع بیان فرمایا ہے کہ اگر کسی کا ناحق مال دبایا ہے تو اسے دینا بھی ہو گا علمانے بیان فرمایا ہے کہ حقوق تین طرح کے ہیں جن میں دو حق اللہ کی ذات کے متعلق ہیں ایک وہ حق کہ جسے اللہ پاک معاف نہیں فرمائے گا وہ ہے اس کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور دوسرا حق وہ ہے جسے اللہ پاک بندے کے استغفار کرنے پر معاف فرمادے گا اور تیسرا حق حقوق العباد ہے کہ جو بندوں کے معاف کرنے پر ہی معاف ہو گا حتی کہ کل بروزِ قیامت بھی جس کا حق ہو گا اللہ پاک اسی سے معاف کروائے گا۔

اے عاشقانِ رسول! یقیناً حقوق العباد کا معاملہ بہت سخت ہے لہذا اس سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش فرمائیں، اگر کسی کا کوئی حق تلف کیا ہے تو اسے فی الفور

1 . . . ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۰، نصف اول، ص۹۷

ادا کریں اور رب کے حضور معافی بھی مانگیں کہ توبہ کو پسند فرماتا ہے، اللہ پاک ہمیں حقوق العباد کا خیال رکھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ہمیشہ ہاتھ بھلائی کے واسطے اُٹھیں	بچانا ظلم و ستم سے مجھے سدا یارب
رہیں بھلائی کی راہوں میں گامزن ہر دم	کریں نہ رُخ مرے پاؤں گناہ کا یارب

مختصر وضاحت یعنی اے اللہ میرے ہاتھ ہمیشہ فائدے اور بھلائی کے لئے ہی اٹھیں ان ہاتھوں سے کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہو۔ اور میرے پاؤں بھی بھلائی کے کاموں میں چلیں ان پاؤں سے کسی کو تکلیف نہ ہو نہ کسی گناہ کے مقام پر جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعا کا بہترین وقت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے توبہ کے فضائل اور طریقہ سننے کی سعادت حاصل کی مگر یاد رکھئے اللہ پاک نے اپنے بندوں کے لئے کچھ رحمت بھرے اوقات بھی رکھے ہیں کہ جن میں خاص کرم کیا جاتا ہے اور ہر مانگنے والا خواہ وہ بخشش مانگے یا کچھ بھی، اسے محروم نہیں کیا جاتا۔ ان اوقات میں سے عمدہ ترین اور رحمت و برکت والا وقت رات کا آخری پہر ہے۔ رات کے آخری پہر میں گریہ و زاری کرنے والوں کی مدح میں پارہ 26، سورۃُ الذّٰرِیٰت کی آیت نمبر 18 ، 17 میں اِرشاد ہوتا ہے:

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	ترجمۂ کنزُالایمان: وہ رات میں کم سویا کرتے اور پچھلی رات اِستِغْفَار کرتے۔

تفسیر صراطُ الجنان کا خلاصہ یہ ہے: پرہیزگار لوگوں کا نیک اعمال کرنے میں حال

یہ تھا کہ وہ رات تہجُّد اور شب بیداری میں گزارتے اور رات میں اگر تھوڑی دیر سو جاتے تو اتنا سو جانے کو بھی اپنا قصور سمجھتے تھے اور رات تہجُّد اور شب بیداری میں گزارنے کے باوجود بھی وہ خود کو گناہگار سمجھتے تھے اور رات کا پچھلا حصہ اللہ پاک سے مغفرت طلب کرنے میں گزارتے تھے۔[1]

رات کا آخری حصہ اللہ پاک سے **مغفرت طلب کرنے** اور دعا کے لئے بہت مفید ہے۔ یہاں اس سے متعلق ایک حدیث پاک بھی ملاحظہ ہو، چنانچہ

نبیِّ اکرم، محبوب ربِّ اکبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "ہمارا **اللہ** پاک ہر رات اس وقت دنیا کے آسمان کی طرف نزولِ اِجلال فرماتا ہے جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے اور فرماتا ہے "**کوئی ایسا ہے جو مجھ سے دُعا کرے تاکہ میں اس کی دُعا قبول کروں، کوئی ایسا ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں، کوئی ایسا ہے جو مجھ سے معافی چاہے تاکہ میں اسے بخش دوں۔**[2]

مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اس حدیث کی شرح میں بیان فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا، رات دن سے افضل کہ ہر رات کے آخری پہر میں **اللہ** کی رحمت اور کرم ادھر توجہ فرماتا ہے اور یہ قبولیت کی ایک ساعت نہیں بلکہ کئی ساعتوں پر مشتمل ہے جبکہ دن میں قبولیت کی ساعت ہفتے میں ایک دن یعنی جمعہ میں آتی اور وہ بھی ہم سے چھپی ہوتی ہے۔ **اللہ** پاک اس وقت مانگنے کی توفیق دے۔

حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے بیٹوں کے لئے **اللہ** پاک سے معافی مانگنے

---

1 . . . مدارک، الذّاریات، تحت الآیۃ:۱۷-۱۸، ص۱۱۶۷، جلالین مع جمل، الذّاریات، تحت الآیۃ:۱۷-۱۸، ۲۷۹/۷، ملتقطاً

2 . . . بخاری، کتاب التّہجّد، باب الدّعاء والصّلاۃ من آخر اللّیل، ۳۸۸/۱، الحدیث:۱۱۴۵

کے لئے بھی رات کے آخری پہر ہی کو منتخب کیا چنانچہ قرآن پاک میں ہے:

قَالُوۡا یٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا کُنَّا خٰطِئِیۡنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَکُمۡ رَبِّیۡ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۹۸﴾	ترجمۂ کنزالایمان: بولے اے ہمارے باپ ہمارے گناہوں کی معافی مانگئے بے شک ہم خطاوار ہیں۔ کہا جلد میں تمہاری بخشش اپنے رب سے چاہوں گا بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے بیٹوں کے لئے دعا اور استغفار کو سحری کے وقت تک مؤخر فرمایا کیونکہ یہ وقت دعا کے لئے سب سے بہترین ہے اور یہی وہ وقت ہے جس میں اللہ پاک فرماتا ہے "ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں، چنانچہ جب سحری کا وقت ہوا تو حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے نماز پڑھنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر اللہ پاک کے دربار میں اپنے صاحبزادوں کے لئے دعا کی، دعا قبول ہوئی اور حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کو وحی فرمائی گئی کہ صاحبزادوں کی خطا بخش دی گئی۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے نیک بندے ہر دم نیکیوں میں مصروف رہنے کے باوُجود خود کو گنہگار تصوُّر کرتے اور ہمیشہ اللہ پاک سے ڈرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ خوفِ خدا سے بعض ساری ساری رات عبادت کرتے ہوئے اپنے آپ کو تھکا دیتے تو بعض کسی ایک آیت کی تلاوت کرتے ہوئے رات گزار دیتے تو بعض کی ساری رات روتے گزرتی تو بعض کی روحیں پرواز کر جاتیں۔ مگر افسوس! ہماری حالت یہ ہے کہ شب و روز گناہوں کے سَمندر میں غَرَق رہنے کے باوُجود نہ شرمندگی کا احساس اور نہ

1 . . . تفسیر صراط الجنان، ۵/۵۵ تا ۵۶

ہی **آخرت کا خوف** ہے۔ **اللہ** پاک کے نیک بندے **راتوں کو جاگتے**، کثرت سے **روزے** رکھتے، کثیر **نیک اَعمال** بجالاتے مگر پھر بھی خود کو کمترین خیال کرتے ہوئے **خوفِ خدا** سے روتے رہتے۔ کسی شاعر نے **اللہ** والوں کے اس انداز کو کتنے پیارے انداز میں بیان کیا ہے:

راتیں زاری کر کر رَوندے، نیند اَکھیں دی دَھوندے
فجریں اَو گُنہار کہاندے، سب تھیں نِیویں ہَوندے

مختصر وضاحت: یعنی وہ ایسے نیک بندے ہیں جن کی راتیں گِریہ وزاری کرتے گزرتی ہیں جس کے سبب ان کی نیندیں اُڑ جاتی ہیں اس کے باوُجود جب صبح ہوتی ہے تو لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو سب سے بڑھ کر گناہ گار تصوُّر کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

انوکھی ندامت

اے عاشقانِ رسول! حضرت **ابو علی دَقّاق** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ایک بَہُت بڑے ولیُّ اللہ سخت بیمار تھے، میں ان کی عِیادت کے لیے حاضِر ہوا، اِردگرد چاہنے والوں کا ہُجُوم تھا، وہ بزرگ رو رہے تھے، میں نے عرض کی، اے شیخ! کیا دنیا چھوٹنے پر رو رہے ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا، نہیں، بلکہ نَمازیں قَضا ہونے پر رو رہا ہوں۔ میں نے عرض کی، حُضُور! آپ کی نمازیں کیونکر قضا ہو گئیں؟ فرمایا، میں نے جب بھی سَجدہ کیا تو **غفلت** کے ساتھ اور جب سَجدہ سے سر اُٹھایا تو **غفلت** کے ساتھ اور اب **غفلت** ہی میں موت سے ہم آغوش ہو رہا ہوں، پھر ایک آہِ سَرد دلِ پُردرد سے کھینچ کر 4 عَرَبی اَشعار پڑھے۔ جن کا ترجمہ یہ ہے:۔(1) میں نے اپنے حشر، قِیامت کے دن اور قبر میں اپنے

رُخسار کے پڑا ہونے کے بارے میں غور کیا(2)اِتنی عزّت و رِفعت کے بعد میں اکیلا پڑا ہوں گا اور اپنے جُرم کی بِناء پر رَہن ہوں گا اور خاک ہی میرا تکیہ ہو گی(3)میں نے اپنے حساب کی طَوالت اور نامہ ٔ اعمال دیئے جانے کے وَقْت کی رُسوائی کے بارے میں بھی سوچا(4) مگر اے مجھے پیدا کرنے والے اور مجھے پالنے والے مجھے تجھ سے رَحمت کی اُمّید ہے، تُو ہی میری خطاؤں کو بخشنے والا ہے۔[1]

مجھ خطاکار پر بھی عطا کر — بے سبب بخش دے رَبِّ اکبر
مجھ کو دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے — یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے
نَزع میں ربِّ غفّار تجھ سے — موت سے قبل بیمار تجھ سے
طالبِ جلوۂ مصطَفٰے ہے — یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے
قبر میں مجھ کو تنہا لِٹا کر — چلدیئے ہائے سارے بَرادَر
دل اندھیرے میں گھبرا رہا ہے — یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے
مَغفِرت کا ہوں تجھ سے سُوالی — پھیرنا اپنے در سے نہ خالی
مجھ گنہگار کی اِلتجا ہے — یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ستّر(70)برس کے گناہ معاف

حضرت **معروف کرخی** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ "ایک شخص نے سرکارِ مدینہ ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا

1...مُکاشَفَۃُ الْقُلوب ص ۲۲
2...وسائلِ بخشش، ص135

رحمت وبرکت میں حاضر ہو کر عرض کی: "یارسول اللہ! کوئی ایسا عمل ارشاد فرمایئے جو **مجھے جنت میں داخل** کر دے۔" تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"غُصّہ چھوڑ دو۔"** اس نے عرض کی: "اگر یہ نہ ہو سکے تو؟" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "روزانہ بعد نمازِ عصر ستّر(70) مرتبہ **اللہ** پاک سے **اِسْتِغْفَار** کرو تو وہ تیرے ستّر(70) برس کے **گناہ بخش** دے گا۔" عرض کی: "اگر میرے ستّر(70) برس کے گناہ نہ ہوں تو؟" ارشاد فرمایا: "پھر تیری والدہ کے ستّر(70) برس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔" پھر عرض کی: "اگر میری ماں دُنیا سے کُوچ کر چکی ہو اور اس پر بھی ستّر(70) سال کے گناہ نہ ہوں تو؟" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **"تیرے قریبی رشتے داروں کے ستّر(70) برس کے گناہ معاف** کر دیئے جائیں گے۔"[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پیارے آقا، **مکی مدنی مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بھی کثرت کے ساتھ **اِسْتِغْفَار** کرتے تھے اور ہمارے آقا کے مبارک ناموں میں ایک نام "**نَبِیُّ التَّوْبَہ**(توبہ والے نبی)" بھی ہے، اس کی کیا حکمت ہے؟ آیئے! اس کے بارے میں کچھ سُنتے ہیں:

نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نَبِیُّ التَّوْبَہ (توبہ والے نبی) ہیں:

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، مدینہ طیبہ کے ایک راستے میں حضور سیدِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے میری ملاقات ہوئی تو ارشاد فرمایا: اَنَا مُحَمَّدٌ

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، معروف الکرخی، الحدیث ۱۲۷۱۹، ج۸، ص ۴۱۱

وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ وَنَبِیُّ التَّوْبَۃِ میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں رحمت کا نبی ہوں، میں توبہ کا نبی ہوں۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک مبارک نام "**نَبِیُّ التَّوْبَہ**" بھی ہے۔ اِمامِ اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان رحمۃ اللہ علیہ نے **فتاویٰ رضویہ** میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام **نبیّ التوبہ** کی مختلف وجوہات بیان فرمائی ہیں، جن میں سے کچھ خلاصے کے ساتھ پیشِ خدمت ہیں:

(۱) **اللہ** کے آخری نبی، محمد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نیکی کی دعوت کی برکت سے **کثیر مخلوق نے توبہ کی**، آپ کی برکت سے مخلوق کو توبہ نصیب ہوئی، اور جس قدر آپ کے ہاتھوں مخلوق نے توبہ کی کسی اور نبی کے ہاتھوں اتنوں کو توبہ نصیب نہیں ہوئی اس لیے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "**نَبِیُّ التَّوْبَہ**" (یعنی توبہ والے نبی) کہا جاتا ہے۔

آپ توبہ لے کر آئے، اور توبہ کی قبولیت کی بشارت لائے، توبۂ عام لائے کہ ہر نبی اپنی امت کے لیے مگر آپ سب کے لیے توبہ لینے دنیا میں تشریف لائے، بلکہ توبہ کا حکم ہی آپ لے کر آئے اس لیے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "**نَبِیُّ التَّوْبَہ**" (یعنی توبہ والے نبی) کہا جاتا ہے۔

آپ خود کثیر التوبہ، آپ کی امت سب امتوں میں زیادہ توبہ کرنے والی، اور آپ کی امت کی توبہ سب امتوں میں زیادہ مقبول اور آپ توبہ کرنے والوں کے نبی اس لیے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "**نَبِیُّ التَّوْبَہ**" (یعنی توبہ والے نبی) کہا جاتا ہے۔

1 . . . مسند احمد بن حنبل، حدیث حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ، دار الفکر بیروت، ۹/۵ ۰ ۴

آپ ہی توبہ کا دروازہ کھولنے والے، آپ ہی توبہ قبول کرنے والے، اور آپ ہی کی امت کے آخری عہد میں توبہ کا دروازہ بند ہوگا اس لیے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "**نَبِیُّ التَّوْبَه**" (یعنی توبہ والے نبی) کہا جاتا ہے۔

گناہوں سے آپ کی طرف توبہ کی جاتی ہے اور آپ نبیُ التوبہ یوں کہ بندوں کو حکم ہے کہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر توبہ واستغفار کریں۔ اس لیے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو "**نَبِیُّ التَّوْبَه**" (یعنی توبہ والے نبی) کہا جاتا ہے۔(1)

توبہ نِباہ میں نہیں پاتا ہوں یا نبی!	اب استِقامت آپ شہا دیجئے حُضُور

مختصر وضاحت: یارسول اللہ میں گناہوں سے توبہ کرتا ہوں مگر اس پر قائم نہیں رہ پاتا آپ مجھے توبہ پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما دیجیے

تھام لے دامن شاہ لولاک تو　　　سچی توبہ سے ہو جائے گا پاک تو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت کے ساتھ اِستِغْفَار کرتے تھے، آیئے اس تعلق سے مزید بھی کچھ سُنتے ہیں: چنانچہ

حضرت عَلَّامَہ بدرُالدِّین عَینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: نَبیّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ درجاتِ عالیہ کی طرف ترقی کرتے رہتے ہیں اور جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک حال سے دوسرے حال کی طرف ترقی کرتے تو اپنے پہلے حال پر اِستِغْفَار کرتے

1… فتاویٰ رضویہ، ج15، ص648تا656، رضا فاؤنڈیشن لاہور

ہیں۔[1] اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم عاجزی کرتے ہوئے اِسْتِغْفار کرتے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِسْتِغْفار فرمانا تعلیمِ اُمّت کے لئے ہے۔[2]

ہمارے پیارے مرشد کریم سیدی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی اپنے مریدین وطالبین کو کثرت استغفار کی ترغیب دلاتے ہوئے شجرہ شریف میں فرماتے ہیں: دن یا رات میں کسی بھی وقت روزانہ 70 بار یہ پڑھئے: **اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہ**۔ اے کاش ہم استغفار کے ساتھ ساتھ شجرہ شریف کے تمام اوراد پڑھنے والے بن جائیں۔

نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے استغفار کی حکمت

مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: توبہ و اِسْتِغْفار، نماز، روزے کی طرح عبادت ہے، اِسی لئے حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بکثرت توبہ واِسْتِغْفار کیا کرتے تھے۔ ورنہ حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم مَعْصُوم ہیں، گناہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب بھی نہیں آتا، صوفیاء فرماتے ہیں کہ ہم لوگ گناہ کرکے توبہ کرتے ہیں اور وہ حضرات عبادت کرکے توبہ کرتے ہیں۔ یا پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ عمل تعلیمِ اُمَّت کے لئے تھا۔[3]

مجھے سچی توبہ کی توفیق دیدے پئے تاجدارِ حرم یا اِلٰہی[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے ایک مشہور ولی حضرت **مالک بن دینار** رَحْمَۃُ اللہِ

1…عمدۃ القاری، کتاب الدعوات، باب اِسْتِغْفَار النبی فی الیوم واللیلۃ، ۱۵/ ۴۱۳ تحت الحدیث: ۶۳۰۷

2…عمدۃ القاری، کتاب الدعوات، باب اِسْتِغْفَار النبی فی الیوم واللیلۃ، ۱۵/ ۴۱۳ تحت الحدیث: ۶۳۰۷

3…مراٰۃ المناجیح، ۳/ ۳۵۳، ملخصاً

4…وسائلِ بخشش، ص110

عَلَیْہ کی **سچی توبہ** کا واقعہ سُنتے ہیں، **اللہ** پاک ان کے صدقے ہمیں بھی سچی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُاللہِعَلَیْہ کی توبہ

منقول ہے کہ حضرت مالک بن دینار رَحْمَۃُاللہِعَلَیْہ (توبہ سے پہلے) نشہ کے عادی تھے، آپ کی توبہ کا سبب یہ بنا کہ آپ اپنی ایک بیٹی سے بہت محبت کیا کرتے تھے، اس کا انتقال ہوا تو آپ رَحْمَۃُاللہِعَلَیْہ نے شعبان کی پندرہویں (15ویں) رات خواب دیکھا کہ آپ کی قبر سے ایک بہت بڑا اژدھا نکل کر آپ کے پیچھے رینگنے لگا، آپ جب تیز چلنے لگتے وہ بھی تیز ہو جاتا، پھر آپ ایک کمزور بوڑھے شخص کے قریب سے گزرے تو اس سے کہا: "مجھے اس اژدھے سے بچائیں۔" انہوں نے جواب دیا: "میں کمزور ہوں، رفتار تیز کر لو شاید اس طرح اس سے نجات پاسکو۔" آپ رَحْمَۃُاللہِعَلَیْہ مزید تیز چلنے لگے، اژدھا پیچھے ہی تھا، یہاں تک کہ آپ آگ کے اُبلتے ہوئے گڑھوں کے پاس سے گزرے، قریب تھا کہ آپ اس میں گِر جاتے، اتنے میں ایک آواز آئی: **تُو میرا اہل نہیں ہے۔** آپ چلتے رہے حتیٰ کہ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے، اس پر شامیانے اور سائبان لگے ہوئے تھے، اچانک ایک آواز آئی: اس نااُمید کو دشمن کے نرغے میں جانے سے پہلے ہی گھیر لو۔ تو بہت سے بچوں نے انہیں گھیر لیا جن میں آپ کی وہ بیٹی بھی تھی، وہ آپ کے پاس آئی اور اپنا دایاں ہاتھ اس اژدھے کو مارا تو وہ بھاگ گیا اور پھر وہ آپ کی گود میں بیٹھ کر یہ آیت پڑھنے لگی: اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّۙ ترجمۂ کنزالایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ اُن کے دل

جھک جائیں **اللہ** کی یاد اور اُس حق کے لیے جو اُترا۔[1]

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنی بیٹی سے پوچھا: کیا تم فوت ہونے والے قرآنِ کریم بھی پڑھتے ہو؟ بیٹی نے جواب دیا: "جی ہاں! ہم زندہ لوگوں سے زیادہ اس کی معرفت رکھتے ہیں۔" آپ نے اپنی بیٹی سے اس جگہ ٹھہرنے کا مقصد پوچھا تو اس نے بتایا: "یہ بچے قِیامت تک یہاں ٹھہر کر اپنے والدین کا انتظار کریں گے۔" پھر اس اژدھے کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا: وہ آپ کا بُرا عمل ہے۔ بوڑھے شخص کے بارے میں پوچھنے پر بیٹی نے کہا: وہ آپ کا نیک عمل ہے، آپ نے اسے اتنا کمزور کر دیا ہے کہ اس میں آپ کے بُرے عمل کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں، لہٰذا آپ **اللہ** پاک کی بارگاہ میں **توبہ کریں** اور ہلاک ہونے سے بچیں، پھر وہ بلندی پر چلی گئی جب آپ بیدار ہوئے تو اسی وقت سچی توبہ کرلی۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں ہمارے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے، ہو سکتاہے ہمارے ساتھ بھی کئی ایک ایسے واقعات پیش آچکے ہوں جس کے بعد شاید ہمیں دوبارہ نئی زندگی ملی ہو، بسا اوقات خواب میں بھی ایسے اِشارے ہوتے ہیں کہ سمجھنے والے کے لیے اُس میں سامانِ عبرت ہوتا ہے، لیکن ہم شاید اُسے بھی **"ایک خواب"** یا **"ایک خیال"** کہہ کر نظر انداز (Ignore) کر دیتے ہوں گے کہ یہ کون سا حقیقت ہے؟ کبھی اس طرح اپنے دل کو بہلا لیتے ہوں گے کہ اِس طرح کے **خیالات** تو آتے رہتے ہیں، جس میں **موت کی منظر کشی** ہوتی ہے۔ حالانکہ حقیقت میں

1... پارہ 27 سورۃ الحدید، آیت 16

2... روض الریاحین، ص 19

کوئی نصیحت کرنے والا گویا ہمیں خوابِ غفلت سے جگا رہا ہوتا ہے کہ ہم گناہوں کی دلدل میں گرتے چلے جا رہے ہیں اور وہ ہمیں یہ کہہ رہا ہے کہ ابھی سنبھل جاؤ، یہی وقت ہے توبہ کرنے کا، یہی وقت ہے گناہوں سے منہ موڑ کر **اللہ** پاک کی فرمانبرداری میں زندگی گزارنے کا۔

اے کاش! ہم ایسے خاموش پیغامات کو سنجیدہ لیتے ہوئے حقیقی طور پر گناہوں کی دلدل سے نکلنے میں کامیاب ہو جائیں، آیئے! **اللہ** پاک کی بارگاہ میں دُعا کرتے ہیں:

ہماری بگڑی ہوئی عادتیں نکل جائیں　　مِلے گناہوں کے امراض سے شفا یا رب
رہیں بھلائی کی راہوں میں گامزن ہر دم　　کریں نہ رُخ مِرے پاؤں گناہ کا یا رب[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! فی زمانہ شیطانی وسوسوں سے بچنے، ایمان کی سلامتی، نیکیوں پر استقامت پانے، پابندِ سُنّت بننے، گناہوں سے سچی نفرت کرنے، ایمان کی حفاظت کا جذبہ اپنے اندر بیدار کرنے اور توبہ پر ثابت قدمی پانے کے لئے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا بہت ضروری ہے، کیونکہ نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گناہوں سے نفرت اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنتا ہے۔ الحمد للہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں، اگر ہم چاہتے ہیں کہ نیک بن کر ایمان کی حفاظت کرنے والے بن جائیں تو آج ہی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو جایئے اور سُنّتوں کی دُھومیں مچانے کے لئے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔

---

1 . . . وسائلِ بخشش مُرمم 76

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ”مدنی قافلہ“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **”مدنی قافلہ“** بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی قافلوں کی بَرَکت سے لوگوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا ہوجاتا ہے۔☆مَدَنی قافِلے میں سفر کرنے سے نیک لوگوں کی صحبت مُیَسَّر آتی ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے مسجد میں نَفْل اِعتکاف کرنے کی سعادت ملتی ہے۔ ☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے بے نمازیوں کو نمازوں کی اَہَمِّیَّت معلوم ہوتی ہے۔ ☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے بہت سے دِینی مسائل سیکھنے کی سعادت ملتی ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے مسجدوں میں ذِکْر و اَذکار، دَرْس و بَیانات کا سِلْسِلہ جاری رہتا ہے۔☆مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔

مدنی قافلے میں سفر سے کبھی ضمناً دُنیوی فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب مَدَنی قافِلے کی ایک مَدَنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

پُرانے مَرَض سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی تقریباً 19 سال سے سانس کے مَرَض میں مُبْتَلا تھے۔ بسا اوقات مَرَض کی شِدَّت کی وجہ سے اُنہیں شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا، کبھی آدھی رات کو طبیعت بگڑ جاتی تو اُسی وَقْت ڈاکٹر (Doctor) کے پاس جانا پڑتا۔ الغَرَض عِلاج میں کوئی کمی نہ چھوڑی جاتی۔ اُن کی خوش قسمتی کہ ایک مرتبہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ تین (3) دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل ہوئی، مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے جہاں اُن کے شب و روز عبادتِ الٰہی میں

گزرے، عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا موقع ملا وہیں اُنہیں دیگر بَرَکات بھی نصیب ہوئیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ مَدَنی قافِلے کے دوران اُنہیں نہ ہی اِنجکشن کی حاجت پیش آئی اور نہ ہی کسی ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا بلکہ وہاں ایسا اِطمینان وسُکون ملا کہ جو اِس سے پہلے کبھی نہ ملا تھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے اُن کے 19 سال پُرانے مَرَض میں نُمایاں کمی آگئی۔

دور بیماریاں اور پریشانیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافِلے میں چلو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں

اے عاشقانِ رسول! دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول وہ پاکیزہ اور نیکیوں والا دینی ماحول ہے کہ جس کی برکت سے لاکھوں عاشقانِ رسول کو **گناہوں سے توبہ** کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اس بات کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہے کہ کس کس کو دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ملنے اور گناہوں سے توبہ کرنے سے کیا کیا برکتیں حاصل ہوئیں اور کیا کیا برکتیں حاصل ہورہی ہیں۔ ایسی کئی مدنی بہاروں اور اِنقلاب کی مدنی خبریں اَلْحَمْدُلِلّٰہ مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والی کتب ورسائل، مدنی چینل کے پروگرام "**مدنی خبریں**" اور **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** وغیرہ میں بھی معلوم ہوتی رہتی ہیں۔

توبہ کی برکت سے کسی کو **حج و عمرہ** کی سعادت حاصل ہوئی **تو** کسی نے سُنّتیں سیکھنے اور سکھانے کے جذبے کے تحت **اللہ** پاک کی راہ میں **مدنی قافلوں میں سفر** کیا، **گناہوں سے توبہ** کی برکت سے کسی کو **مدنی انعامات** پر عمل کی سوغات ملی **تو** کسی کو مختلف

1...وسائلِ بخشش مُرمم 675

کورسز کرنے کا موقع ملا، **گناہوں سے توبہ** کی برکت سے کسی کو دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی تنظیمی ذمہ داری ملی تو کسی کو اِمامت کا مُصلّٰی ملا۔ اور **گناہوں سے توبہ** کی برکت سے کسی کو تدریس کی مسند ملی اور وہ دوسروں کو سنتیں سکھانے والا بن گیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! گناہوں سے سچی توبہ نصیب ہونا بھی بہت بڑی سعادت مندی ہے اور اسی طرح گناہوں سے خود کو بچانا بھی بہت بڑی سعادت ہے لہذا خود بھی گناہوں سے بچیئے اور اپنی اولاد کو بھی گناہوں سے روکیے۔ گناہوں سے رکنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ اس دور میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جانا ہے آیئے پیارے اسلامی بھائیو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائے اور اپنی اولاد کو بھی اسی دینی ماحول سے تربیت دلائے ان شاء اللہ آپ کی اولاد دنیا میں بھی آپ کے لیے راحت کا باعث بنے گی اور آخرت میں بھی نجات کا ذریعہ بنے گی۔

کلمہ اینڈ دُعا(Kalma & Dua)اَیپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ(I.T Department) نے آپ کے بچوں کو دُرست دِینی معلومات پہنچانے کے لیے ایک بہت ہی پیاری **موبائل ایپلی کیشن**(Application)بنام **"کلمہ اینڈ دُعا"**(Kalma & Dua)جاری کی جاچکی ہے، اس ایپلی کیشن کے ذریعے بہت آسان انداز میں بچوں کی تربیت کی جاسکتی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں کیا ہے، آیئے! سُنیے:

(✿)**6کلمے** آواز (Audio) کی صورت میں **لفظ بہ لفظ** ادائیگی اور **ترجمے** کے ساتھ (✿)روز مرّہ کی 16 **مختلف دُعائیں** مثلاً **پانی پینے** سے پہلے کی دُعا، **کھانے** سے پہلے

کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، دُودھ پینے کی دُعا وغیرہ لفظ بہ لفظ ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ (✿) بچوں کی بہت خوبصورت آواز اور منفرد انداز میں مختلف موضوعات پر سُنّتیں اور آداب مثلاً سلام کی سُنّتیں اور آداب، کھانے کی سُنّتیں اور آداب، پانی پینے کی سُنّتیں اور آداب" وغیرہ۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپ(App)انسٹال کر کے اپنے بچوں کی اسلامی تربیت کا اِہتمام کیجئے اور دُوسروں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قناعت کے چند مدنی پھول اور قناعت اپنانے کے طریقے

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ پہلے 2 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: قناعت کبھی نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے۔[1] (2) فرمایا: بے شک کامیاب ہو گیا وہ شخص جو اِسلام لایا اور اُسے بَقدرِ کِفایت رِزْق دِیا گیا اور اللہ پاک نے اُسے جو کچھ دِیا اُس پر قناعت بھی عطا فرمائی۔[2] ☆انسان کو جو کچھ اللہ پاک کی طرف سے مِل جائے اس پر راضی ہو کر زندگی بسر کرتے ہوئے حرص اور لالچ کو چھوڑ دینے کو قناعت کہتے ہیں۔[3] ☆روز مرّہ اِستِعْمال ہونے والی چیزوں کے نہ ہونے پر بھی راضی رہنا قناعت ہے۔[4] ☆لالچ بہت ہی بُری خَصلَت اور نِہایَت خراب عادت ہے، اللہ پاک کی طرف سے بندے کو جو رِزْق و نعمت اور مال و

1... الزهد للبيهقي، الجزء الاول من كتاب... الخ، ص۸۸، حديث:۱۰۴

2... مسلم، كتاب الزكاة، باب في الكفاف والقناعة، ص۴۰۶، حديث:۲۴۲۶

3... جنتی زیور، ص۱۳۶ بتغیر قلیل

4... التعريفات للجرجاني، باب القاف، تحت اللفظ: القناعة، ص۱۲۶

دَولت یا عزّت و مَرتبہ مِلا ہے، اُس پر راضی ہو کر قناعت کر لینی چاہئے۔[1] ☆ جس کی للچائی نظریں لوگوں کے قبضے میں مال کو دیکھتی رہیں وہ ہمیشہ غمگین رہے گا[2] ☆ بَلْعَم بِن بَاعُوْرَاء جو بہت بڑا عالم اور وہ جو دُعا کرتا تھا، اُس کی دُعا قبول ہوتی تھی، حرص ولالچ نے اسے دنیا و آخرت میں تباہ و برباد کر دیا۔[3] ☆ اللہ پاک فرماتا ہے: وہ شخص میرے نزدیک سب سے زیادہ مالدار ہے جو میری دی ہوئی چیز پر سب سے زیادہ قناعت کرنے والا ہے۔[4] ❀ قناعت اپنانے کیلئے احادیث اور بُزرگانِ دِین کے اقوال کا مطالعہ کیا جائے۔ ❀ اللہ پاک پر مضبوط یقین رکھئے اور اس بات کو دل میں جمالیجئے کہ میرا تمام حال اللہ پاک جانتا ہے۔ ❀ آخرت کے حساب سے خود کو ڈرایئے اور اپنی تنگ حالت کو آخرت کے لئے بہتر بنانے کی غرض سے صَبر کیجئے ❀ ایسے لوگوں کے ساتھ رہئے جو قناعت پسند اور ہر حال میں اللہ پاک کا شکر ادا کرنے والے ہوں ❀ مال و دولت کی حرص ختم کیجئے، اِس کے لئے دنیا کے فَنا ہونے اور آخرت میں ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے ملنے کو ذِہن میں رکھئے ❀ اللہ پاک سے دُعا بھی کیجئے کہ وہ ہر حال میں خوش رہنے اور صبر و شکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صَفَحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول" اور "163 مدنی پھول**

1...جنتی زیور، ۱۱۰ ملخصا

2...رسالہ قشیریۃ، ص ۱۹۸

3...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۶۷ ماخوذا

4...ابنِ عساکر، رقم ۷۷۴۰، موسیٰ بن عمران، ۱۳۹/۶۱ ملخصا

"ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھیئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحْمَد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ سَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو (3) مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب !　　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

---

1 …الترغيب والترهيب، كتاب الذكر والدعاء، ٢/٣٢٩، حديث: ٣٠

2 …مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب فی كيفية الصلاة…الخ، ١٠/٢٥٤، حديث: ١٧٣٠٥

3 …تاريخ ابن عساكر، رقم: ٢٣٠٦، زياد بن عبد الله بن خالد الصباغ، ١٩/١٥٥

ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات 8 جمادی الاولیٰ 1442ھ 24 دسمبر 2020

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب**

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیرِ اہلسنت کسی ایک رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے یا آڈیو رِسالہ سُننے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیرِ اہلسنّت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور آڈیو سُننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "**شانِ رفاعی**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اور اس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ۔** 12 ۔ **روپے**

جو عاشقانِ رسول سوشل میڈیا مثلاً (Whatsapp وغیرہ) **استعمال کرتے ہیں، رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رِسالہ دُوسروں کو بھی شئیر** (Share) **کیجئے۔**

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ہفتے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ **مدنی چینل پر براہِ راست** ہفتہ وار (Weekly) **مدنی مذاکرہ** بھی فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات تقریباً **08:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست** (Live) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوت و نعت سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ کتاب "**فیضان ریاض الصالحین جلد** 1" احادیث اور ان کی وضاحت پر لکھی گئی

ایک بہت ہی پیاری تالیف ہے جو کہ نجات دلانے والے اعمال اور ہلاکت میں ڈال دینے والے اعمال کی معلومات پر مشتمل ہے اس کتاب میں آپ پڑھ سکتے ہیں:(ﷺ) جیسی نیت ویسا صلہ (ﷺ)وہ کون سی شخصیت ہیں جنہیں شیطان نے نماز کیلئے جگایا(ﷺ)وصیت سے کیا مراد ہے (ﷺ)مَیّت کو دفن کرنا کس نے سکھایا؟(ﷺ)سات دن تک زلزلہ اور اس کے علاوہ بہت سی مفید معلومات۔ ہدیہ:300 روپے

25،26،27دسمبر کو مدنی قافلوں میں سفر کرنے والوں کے لیے دُعائے عطار

جو کوئی انگریزی ماہ کے چوتھے جمعہ کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر اختیار کرے اُسے شفاعت فرمانے والے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت بروزِ قیامت نصیب فرما۔

اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں" **وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب** "کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً:(ﷺ)نماز مسلمانوں پر وقت باندھا فرض ہے(ﷺ)وقت پر نماز پڑھنا پسندیدہ عمل ہے(ﷺ)فرض نمازوں کے اوقات(ﷺ)وقت پر نماز پڑھنے کے مختلف احکام (ﷺ)اوقاتِ نماز معلوم کرنے کا ایک آسان ذریعہ۔(ﷺ)وقت پر نماز پڑھنے کے فائدے اور ثوابات (ﷺ)وقت پر نماز نہ پڑھنے کے نقصانات(ﷺ)اور" **دُعائے مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم** "یاد کروائی جائے گی۔